سوال

(192) رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ، میرے والد کے ساتھ شادی کرنے سے پہلے ایک شخص کے نکاح میں تھیں جن سے ایک لڑکا بھی پیدا ہوا اور اس لڑکے کے ساتھ انہوں نے اپنی ایک بہن کو بھی دودھ پلایا اور رضاعت کا یہ سلسلہ تقریباً ایک ہفتے تک جاری رہا، پھر میری والدہ اس شخص سے الگ ہوگئیں اور اس سے میرے والد نے شادی کرلی۔ کیا ہم جو کہ اپنی والدہ کے اس دوسرے خاوند کے بیٹے ہیں، اپنی خالہ کی ان بیٹیوں سے شادی کرسکتے ہیں، جنہوں نے ہماری ماں کا دودھ پیا ہے یا نہیں کرسکتے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمہارے لئے اپنی مذکورہ خالہ کی بیٹیوں سے شادی کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ مذکورہ رضاعت کی وجہ سے وہ تمہاری بہن بن گئی ہے اور تم اس کی اولاد کے ماموں بن گئے ہو اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((یحرم من الرضاعة ما یحرم من النسب)) (صحیح البخاري)

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 160

محدث فتویٰ